اِمدادُ المُشتاق

الیٰ

اشرف الاخلاق

تصنیف و تالیف

حکیمُ الاُمّت حضرت مولینا اشرف علی صاحب تھانویؒ

تذکرہ

حضرت الحاج شاہ محمد امدادُ اللہ صاحب مہاجر مکیؒ

اسلامی کتب خانہ
فضل الٰہی مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور
فون: 7223506-7230718

نام کتاب .... امداد المشتاق

تصنیف وتالیف .... مولانا اشرف علی تھانویؒ

ناشر .... اسلامی کتب خانہ

طابع .... شلیل ممتاز

مطبع .... لعل ستار پرنٹرز لاہور

کمپوزنگ .... فراز کمپوزنگ سنٹر لاہور

فہرست مضامین امداد المشتاق

ہو جاتا تھا اور یہ قدرت نہ ہوتی تھی کہ زبان کو روک لیں۔ یہاں تک کہ پاخانہ میں زبان کو دانتوں سے دباتے رہتے تھے کہ ایسا نہ ہو درود شریف منہ سے نکل جائے۔

(۸۱) فرمایا میں نے مثنوی شریف تین بار حضرت مولانا عبدالرزاق جھنجانوی پر عرض کی اور تحقیق بعض مقامات کی مولوی ابوالحسن کاندھوی سے کی۔

(۸۲) فرمایا کہ ایک مرید بہت غبی تھا مرشد نے چند اشغال تعلیم کئے باوجود مشقت و چلہ کشی کچھ اثر و لذت پیدا نہ ہوئی۔ عرض کیا کہ اب کیا کروں فرمایا دیوار میں سر دے مار وہ طالب صادق مستعد ہو کر دیوار کے پاس گیا اور قریب تھا کہ دیوار پر سر مار کر جان نثار کر دے کہ دفعتہً بے ہوش ہو کر گر پڑا ندا آئی کہ اس سے (مرشد سے) کہو کہ میرے دوستوں کا سر پھوڑواتا ہے۔ دونوں پیر و مرید کیفیت وجد میں ہو گئے پیر لذت خطاب سے بیتاب ہو گیا۔

بدم گفتی و خرسندم عفاک اللہ نکو گفتی جواب تلخ می زیبد لب لعل شکر خارا

عبس و تولی ان جاء و الاعمیٰ اور مرید درجہ کمال کو پہنچ گیا (حاشیہ) قولہ دیوار میں سر دے مار اقول معنی حقیقی مقصود نہ تھے اور تھا غبی معنی حقیقی سمجھ گیا اور اسی پر عتاب ہوا کہ غبی سے ایسی بات کہی کہ وہ غلط سمجھ گیا اس کو تعلیم حقیقت کی کرنا چاہیے تھا کہ کیفیت مقصود نہیں۔

(۸۳) فرمایا اصل ذوق شوق محبت ہے کشف و کرامات ثمرات زائدہ ہیں ہوئے ہوئے نہ ہوئے نہ ہوئے عارف اس کو ایک جو کی برابر نہیں سمجھتے بلکہ اکثر حجاب ہوتا ہے (حاشیہ) قولہ اصل ذوق شوق و محبت ہے اقول عطف تفسیری ہے گو ذوق شوق درجہ شورش میں نہ ہو۔

(۸۴) فرمایا کہ تمام فنون میں پندار (خود بینی) ہوتی ہے اور پندار حجاب ہے چونکہ علم میں زیادہ پندار ہے لہٰذا العلم حجاب الاکبر کہا گیا پس دراصل حجاب غرور و پندار ہے۔ اور اسی وجہ سے فرمایا ہے کہ الغیبۃ اشد من الزنا کیونکہ غیبت میں پندار

ہے اور زنا میں عجز و انکسار۔ آدم علیہ السلام و ابلیس علیہ اللعن دونوں سے خطا ہوئی آدم علیہ السلام بوجہ عجز و انکسار مقبول ہوئے اور ابلیس اپنے حجاب کی وجہ سے مردود ہو گیا۔ فرمایا گناہ دو قسم کے ہوتے ہیں باہی و جاہی آدم علیہ السلام کی خطا باہی ہے اور ابلیس کا گناہ جاہی۔ زنا گناہ باہی ہے غیبت گناہ جاہی اس لیے یہ اشد ہے۔

(۸۵) فرمایا کہ حلقہ میں ذکر کرنا کچھ مضائقہ نہیں۔ جیسے سماع چند شرطوں سے مضائقہ نہیں زمان یعنی وقت نماز نہ ہو مکان یعنی محفوظ جگہ ہو کہ شور و شغب وہاں نہ پہنچ سکتا ہو اخوان یعنی تمام آدمی ہم جنس ہوں یہاں تک کہ قوال بھی اہل ذکر ہو جب سب باتیں یکجا ہوتی ہیں لذت و کیفیت حاصل ہوتی ہے (حاشیہ) قولہ تمام آدمی ہم جنس ہوں اقول یعنی طالبان حق ہوں جیسا آگے قوال کو اہل ذکر کہا گیا اور اسی سے لازم آ گیا کہ کوئی امر خلاف شرع نہ ہو۔ ورنہ ایسا شخص طالب حق کہاں ہوگا۔۱۲

(۸۶) فرمایا کہ اویسیہ وہ گروہ ہے کہ کسی بزرگ کی روح سے مستفیض ہوا ہو جیسے حضرت اویس قرنی زیارت جناب رسالت مآب سے معذور رہے مگر آنحضرت سے فیضیاب ہوئے اسی مناسبت سے اویسیہ اویس سے منسوب کیا گیا جیسا کہ حضرت حافظ روحانیت حضرت علیؓ سے اور حضرت ابوالحسن خرقانی روحانیت بایزید بسطامی قدس سرہ سے کہ سو سال بعد وفات حضرت کے پیدا ہوئے تھے فیضیاب ہوئے اور بیعت عثمانی بھی اسی نوع سے ہے کہ جنگ حدیبیہ میں آنحضرت ﷺ نے حضرت عثمانؓ کی غیبت میں بیعت لی اور یہی توجیہ ہے بعینہ مشائخ کی کہ مرید کی غیبت میں کرتے ہیں (حاشیہ) قولہ بیعت عثمانی بھی اسی نوع سے ہے اقول یعنی من وجہ۱۲

(۸۷) فرمایا کہ قلندریہ وہ گروہ ہے کہ روش ملامت اختیار کر لی ہے اور اس زمانہ میں قلندر اس کو کہتے ہیں کہ چند فخر عات و مہملات فرضی کا جواب ان کو دے سکے البتہ ان میں بھی بعض کامل و نیک ہوتے ہیں (حاشیہ) قولہ قلندریہ وہ گروہ ہے اقول یہ بھی ایک اصطلاح ہے ورنہ متقدمین کے نزدیک قلندر مقلل اعمال کو کہتے ہیں اور ملامتی کا